



روزنامہ جنگ کراچی ہی 23 مئی 2005ء

دی آرٹ گیلری میں مصور سید عرفان کے منی ایچرز کی نمائش

توجہ اور یکسوئی کے نتیجے میں بہترین تخلیقی کام سامنے آتا ہے، جنگ سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) دی آرٹ گیلری میں مصور سید اے عرفان کے فن پاروں کی نمائش کا آغاز ہو گیا جس میں ان کے منی ایچرز میں تیار کردہ 30 فن پارے رکھے گئے ہیں یہ ان کا پہلا سولو شو ہے۔ قبل ازیں وہ 9 مختلف گروپ شوں میں شریک رہے ہیں اس موقع پر جنگ سے فیروز کی گفتگو میں سید اے عرفان نے کہا کہ ہر چند منی ایچر آرٹ مشکل اور توجہ طلب کام ہے لیکن طویل قسط کے بعد اس کے رجحان میں اضافہ خوش آئند ہے۔ اب منی ایچرز پر کثرت سے کام کیا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں سید اے عرفان نے کہا کہ منی ایچر بلاشبہ بہت محنت طلب اور مشکل کام محسوس ہوتا ہے لیکن پوری یکسوئی اور توجہ سے کام کرنے کے نتیجے میں بہترین تخلیقی کام سامنے آتا ہے۔ ان کے فن پارے بھی اکثر مثل عہد کے عکاس ہیں۔ منی ایچرز کے حوالے سے مغل اسلوب میں بھی بہترین فن پارے سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ لوگوں میں آرٹ کے شعور اور آگہی میں اضافہ سے آرٹسٹوں کو حوصلہ افزاء پذیرائی مل رہی ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آرٹ کی ترویج اور فروغ میں آرٹ گیلریز اناٹھت رول ادا کر رہی ہیں یہی سبب ہے کہ ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) دی آرٹ گیلری میں مصور سید اے عرفان کے فن پاروں کی نمائش کا آغاز ہو گیا جس میں ان کے منی ایچرز میں تیار کردہ 30 فن پارے رکھے گئے ہیں یہ ان کا پہلا سولو شو ہے۔ قبل ازیں وہ 9 مختلف گروپ شوں میں شریک رہے ہیں اس موقع پر جنگ سے فیروز کی گفتگو میں سید اے عرفان نے کہا کہ ہر چند منی ایچر آرٹ مشکل اور توجہ طلب کام ہے لیکن طویل قسط کے بعد اس کے رجحان میں اضافہ خوش آئند ہے۔ اب منی ایچرز پر کثرت سے کام کیا جا رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں سید اے عرفان نے کہا کہ منی ایچر بلاشبہ بہت محنت طلب اور مشکل